ملین ڈالر، مشین سازی کے لیے ۱۰۱ ملین ڈالر، ہلکی صنعتوں کے لیے ۴۵ ملین ڈالر، تعمیراتی سامان کی پیداوار کے لیے ۸۱ ملین ڈالر، مواصلات اور ذرائع نقل و حمل کے منصوبہ جات کے لیے ۱۸۳ ملین ڈالر، صحت کی خدمات کے لیے ۳۸ ملین ڈالر اور فلور ملوں کو بہتر بنانے کے لیے ۱۷،۸ ملین ڈالر کی رقوم مختص کی گئی ہیں۔

جمہوریہ کی وزارتِ خزانہ کے ذرائع نے کہا ہے کہ جمہوریہ کی اقتصادیات میں ترکی کی کمپنیوں کا عمل دخل آذری فرموں میں مقابلہ کے رجحان کا باعث بنے گا۔ نیزِ اس سے جمہوریہ کے نجی شعبہ کو ترقی دینے میں مدد ملے گی۔

آذر بائیجان ایک پروگرام پر عمل درآمد کے لیے عالمی بنک سے ۱۶۴ ملین ڈالر کے قرضہ کے حصول کے لیے مذاکرات کر رہا ہے، جس کے ذریعے ۱۹۹۵ء سے ۱۹۹۸ء کے دوران ریاست کے ملکیتی اقتصادی شعبہ کے ۱۶۵۷ فیصد حصے کی نجکاری عمل میں لائی جائے گی۔ اِس پروگرام کے تحت ریاست کے ملکیتی شعبہ کا ۱۵۶۹ فیصد سے زائد ۱۹۹۵ء میں، ۱۶۴۹ فیصد ۱۹۹۶ء میں، ۱۳ فیصد ۱۹۹۷ء میں اور ۳۶۴ فیصد ۱۹۹۸ء میں نجی شعبہ کے حوالے کر دیا جائے گا۔ ریاست کی ملکیتی جائیداد اور صنعتوں کا ۲۵ فیصد حصّہ توثیقی دستاویزوں [vouchers] کے ذریعے فروخت کیا جائے گا جو یکم اگست سے ۸۰ لاکھ کی تعداد میں جاری کر دیے گئے ہیں۔ یکم ستمبر ۹۵ء کے بعد سے آذر بائیجان میں توثیقی دستاویزوں اور نقد رقم کی ادائیگی کے بدلے میں سرکاری شعبہ کے حصص کی فروخت شروع ہو چکی ہے۔

لمحۂ فکریہ — آذر بائیجان: اسرائیلی وفد کا خفیہ دورہ

ایران کی "اسلامی بنیاد پرستی" کو آذر بائیجان تک پھیلنے سے روکنے کے لیے اسرائیل آذر بائیجان کے ساتھ اپنے تعلقات مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ اسرائیل ریڈیو کی ایک رپورٹ کے مطابق، اسرائیلی وزیر صحت نے کہا ہے "آذر بائیجان کے ساتھ مضبوط تعلقات اسرائیل کے تزویراتی مفادات کا تقاضا ہے۔ اسرائیل کے لیے ان تعلقات کی اہمیّت اس لیے بھی ہے کہ یہ ایران سے اُٹھنے والی اسلامی بنیاد پرستی کی لہر کو آذر بائیجان تک پہنچنے سے روکنے میں مدد ثابت ہو سکتے ہیں"۔

ایرانی خبر رساں ایجنسی (IRNA) نے خبر دی ہے کہ حال ہی میں اسرائیل کے سراغرساں ادارے کا ایک وفد آذر بائیجان کے دارالحکومت باکو پہنچا ہے۔ جس کا مقصد آذر بائیجان کی خفیہ ایجنسیوں کے اہل کاروں کو تربیّت دینا ہے۔ اسرائیلی وزیر صحت افرائیم سین نے ان الزامات کی طرف کوئی اشارہ نہیں کیا کہ آذر بائیجان کے سراغرسانی کے اداروں کی تنظیمِ نو اور تربیّت میں اسرائیل کا مرکزی کردار ہے۔ دوسری طرف آذری حکام نے اسرائیلی وفد کے خفیہ دورہ آذر بائیجان کی تردید کی ہے۔